

سوال نمبر 2۔ روزے کی اہمیت اور اس کے اثرات

تعارف:

روزے کی لغوی معنی ہے زوننا، ترک کرنا، اصطلاحی معنی میں اس سے مراد رمضان المبارک کے مہینے میں طلوعِ آفتاب سے نیکر ڈھلنا تک اپنے نفس کو کھانے پینے اور جنسی معاملات سے دور رکھنے کا نام ہے۔ روزہ ۲ بھری کو فرض کی گئی ہے۔ ہر عاقل، بالغ مسلمان مرد و عورت پر رمضان کے روزے فرض کیے گئے ہیں۔ غریب کے اطلاق میں اسے موم اوراد میں روزہ سمجھا جاتا ہے۔ روزہ رکھنے سے بہت ہی دوسری جسمانی اور روحانی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اس سے انسان کے اندر ایک خدا کے بندگی اور اس کے اطاعت کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ایک مہینہ روزے رکھنے سے انسان نفس پر غالب ہونے کا تجربہ حاصل کر سکتا ہے۔ اس طرح انفرادی فوائد کے علاوہ بہت سے اجتماعی اور معاشرتی نفع حاصل ہوتے ہیں۔ روزہ اسلام کا ایک پنج ارکان میں ایک بہت ہی اہم رکن ہے۔ اس کے مطلق متعلق ارشاد ہے کہ ترجمہ: "روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا" اس آیت مبارکہ سے ہی روزے کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہ ایسی عبادت ہے جس کا بدلہ خود اللہ تعالیٰ کے ہاں ملتا ہے۔

روزے کی اہمیت :-

روزے کی اہمیت خود اللہ تعالیٰ نے کئی اسطرح بیان کیا ہے کہ
"روزہ میرے لیے پلہ اور میں اس کا اجر دو لگا"۔ روزہ ایک ایسی عبادت
ہے جو انسان کے لئے اندر سے کما فادہ پیدا کرتا ہے اور جس کے عقیدہ
پر پورا اثر کر انسان دنیا اور آخرت دونوں میں کامیاب ہو جاتا
ہے۔ روزہ صرف یہ نہیں کہ انسان کھانے پینے سے پرہیز کرے بلکہ
روزے کا عقیدہ میں کہ انسان کی اصلاح ہو جائے اور اسے نفس پر قابو
پانا سکھ جائے۔ روزہ دوسرے امتوں پر بھی فرض کیا گیا تھا۔ جس طرح
ارشاد ہے کہ "تم پر رمضان کے روزے فرض کیے گئے جس طرح تم سے پہلے
امتوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم متقی اور پرہیزگار بن جاؤ"
ایسا لفظ بالکل بھی نہیں ہے کہ روزہ پر حاصل میں رکھنا ہر روزی
ہے۔ اسلام نے بیماروں کو روزے رکھنے (اگر روزے سے جسم پر اثرات)
ہو سے استثناء دیا ہے اور اس بعد میں اس کے قضاء کا حکم دیا ہے۔
اس طرح جنگ کی حالت میں یا حج پر سفر کے حالت میں بھی روزے سے
استثناء حاصل ہے۔

روزہ کشیت نماز: نماز اصطلاحی معنی میں جسمانی عبادت کا نام ہے۔ روزہ نماز بھی ہیں (نہ نماز کی معنی ہے ذکر کرنا، دعا و عفت کرنا۔ اس طرح روزے میں بھی انسان ایسی صفوں کے لیے جوشتا کوشاں رہتا ہے۔ پس ثابت ہوتا ہے کہ روزہ نماز بھی ہے۔ روزے میں نماز بڑھنے کا ثواب بھی آتا ہے بڑھا یا جائے۔

روزہ کشیت زکوٰۃ:

جس طرح زکوٰۃ سے مال پاک ہو جاتا ہے اس طرح روزہ رکھنے سے روح پاک ہو جاتا ہے۔ اور انسان کا نفس پر اختیار آجاتا ہے۔ یہ کہنا ناقص بھی غلط نہیں ہیں روزہ جسم کا زکوٰۃ ہے۔ کیونکہ روزے میں انسان اپنے جسم کو پر نفس، خواہشات سے محفوظ رکھتا ہے جس سے روح کی نشوونما ہوتی ہے۔

روزے کے انفرادی اثرات:

روزہ ایسی عبادت ہے جس کے انفرادی زندگی پر بہت سے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس سے انسان کے اندر احساسِ بندگی، تزکیہ نفس، اطاعت اور دیگر اعلیٰ ظرف کے چیزیں ہم سبھی میں۔ روزے کے انسان کے انفرادی زندگی پر اثرات کو مزید ذیل میں:

(۱) احساسِ بندگی:

روزہ انسان کو یہ احساس دلاتی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا بندہ ہے اور یہ عبادت جس میں انسان خود کو کچھ گھنٹوں تک نفسانی خواہشات اور دیگر اشیاء سے دور رکھتا ہر ف اللہ تعالیٰ کے بندگی کے خاطر۔ اس دنیا میں کوئی بھی ایسا نظام نہیں جس سے انسان دور رہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔

② ضبط نفس:

روزہ سے انسان اپنے نفس پر قابو پانے کا عادی بن جاتا ہے۔ اس سے انسان اہل عینیت بنا رہتا ہے۔ وہ نفس کے خواہشات کے خلاف جلتی عشق کرتا ہے اور اس سے احساس ہو جاتا ہے کہ نفس پر قابو کرنا کوئی مشکل کام نہیں۔ ارشاد ہے کہ ترجمہ "جس نے اپنے نفس کو قابو کیا اس نے حق فلاح پائی اور جس نے قابو نہیں کیا اس نے خود کو تباہ کر ڈالا۔"

③ وقت کا ماہند:

روزہ انسان کے لئے اہل عشق و صحبت رکھنا ہے۔ یہی عینیت کا مسلسل وہ پھر یہی کام مقرر کردہ وقت کے برخلاف نہیں کرتا۔ صبح صادق سے نکلے غروب آفتاب تک وہ وقت کی ماہندی کرتا ہے۔ جس سے اس کے اندر وقت کی ماہندی کا ایسا عنصر جنم لیتا ہے۔ اور روزے کے بعد جس احساس انسان کا وقت کی ماہندی کا حامل بن جاتا ہے۔

④ ذمہ داری کا احساس:

روزہ دار کو روزے کے ذریعے سے ذمہ داری کا احساس ہو جاتا ہے۔ اس کو پتہ چلا جاتا ہے کہ وہ جس قدر ذمہ دار ہے اس قدر صبح سحری کے بعد (حفظاً ہے، نماز فجر کے بعد کام کاج میں مشغول رہتا ہے، عصر اختیار افطار کا انتظام کرتا ہے عصر افطاری کے بعد جہاں وہ بالکل نڈھا اور ٹھکا ہوا ہو نماز تراویح کے بعد (حفظاً ہے) تو اس کو اپنے حقیقی ذمہ داروں کا احساس ہو جاتا ہے۔

⑤ مختلف بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں:

انسان کے اندر بہت سی بیماریاں ہوتی ہیں جو کہ سارا سال بے شمار کھانے سے پیدا ہوتی ہیں۔ روزے کے عینے میں ختم ہو جاتی ہیں۔ انسان کے پیٹ کے اندر جراثیم جو کہ کھانے سے جنم لیتی ہیں اور انسان کے صحت کے لئے نقصان دہ ہوتی ہیں۔ رمضان کے عینے میں ختم ہو جاتی ہیں۔

6) بخشش کا موقع :

ارشاد ہے کہ " جس نے رمضان کا صیام مانا اور
اس نے خود کو جنت میں جانے کا وسیلہ بنا لیا تو اُسے نیک
یہ جاہلائت میں ہے۔ "

اس آیت مبارکہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ روزہ انسان
کو جنت میں لے جانا کا ایک بہترین اور آسان موقع فراہم
کرتا ہے۔ روزہ / رمضان وہ صیام ہے جس میں تمام
نیک کاموں کا اجر دگنا ملتا ہے اس لیے یہ بخشش کا
صیام بھی کہلاتا ہے۔

" روزے کے اجتماعی فوائد "

انفرادی فوائد کے ساتھ ساتھ روزے کے بہت
سے معاشرتی اور اجتماعی فوائد بھی ہیں۔ روزہ انسان
کے اندر بھدروی، مسادات اور یکجہتی کا احساس
کا احساس ہوتا ہے۔ روزے کے نتیجے میں پیدا ہونے والے جذب
معاشرتی فوائد اور اجتماعی اثرات مندرجہ ذیل ہیں۔

1) بھدروی کا احساس :

روزے میں انسان پر قسم کے ممنوعات سے
پرہیز کرتا ہے۔ روزہ صرف بھوکے پیاسا رہنے کا نام
نہیں بلکہ اس سے معاشرے میں بہت سی اچھے
نتائج بھی حاصل ہوتے ہیں۔ چھ سارے دن بھوکے
پیاسا رہ کر انسان کو دوسرے انسان کے بھوکے
پیاسے کا احساس ہوتا ہے اور وہ اپنے دل میں
حد کرنے کا ارادہ کر لیتا ہے۔

② مساوات کی فضیلت:-

افغان کے عید میں انسان کو قدرت کے مساوات کا اندازہ
پوچھتا ہے۔ رمضان کا عید ایسا ہے جس میں شریک، اسی
بلاء کے جس وقت کے اللہ تعالیٰ کے علم کی تقبل کرتے ہوئے روز رکعت ہلے۔
جس سے نہ احساس علم لیتا ہے کہ سب مساوات چاہے وہ شریک ہو یا
اسی، خدا کے پاؤں برابر ہے۔

③ باہمی مدد کا جذبہ:

رمضان کے عید میں باہمی مدد کے جذبے کو فروغ ملتا
ہے۔ سارے عید طلوع فجر سے غروب آفتاب تک بھوکہ رہ کر انسان
کو غربت کے تعلق کا احساس ہوتا ہے جس سے فسادات میں باہمی
لقاؤں اور امداد کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

④ اطاعت امر:

روزے کے عید سے انسان کو لہ احساس ہو جاتا ہے کہ وہ صرف اکیلے نہیں

بلکہ سارے کے سارے کائنات اس اطہر کو بجا لانے کے لیے کوششیں ہیں۔
 اس طرح رمضان میں سارے نیک اعمال کا ٹوٹا کئی گناہ ٹڑھانکر
 دیا جاتا ہے۔ جس سے تمام دنیا کے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل
 کرنے کا صلہ کا اندازہ بھی ہو جاتا ہے۔

⑤ بھائی چارے کو فروغ:-

رمضان کے مہینے میں سارے مہینے میں لوگ ایک ساتھ
 ملکر نماز تراویح اور فرض نمازوں کا اہتمام بھی کرتے ہیں۔ رمضان کا مہینہ
 تمام بھائی چارے اور اداکاری بھی ایک ساتھ کرتے ہیں دوسرے کے بھائی چارے کو
 تمام نیک نیتوں اور نیکیوں کا صلہ دیا جاتا ہے۔ یہ روزہ ہی کی حرکت ہے جو
 انسانوں میں بھائی چارے کا فضاء قائم کرتا ہے۔

حاصل کلام:-

روزہ ایک ایسی عبادت ہے جس سے انگنت فوائد حاصل ہوتے ہیں۔
 روزہ جسمانی عبادت ہے جس سے روح کی نشوونما ہوتی ہے اس طرح اس
 سے بہت سارے انفرادی اور اجتماعی اثرات بھی مرتب ہوتے ہیں۔
 روزہ سے انسان کے اندر بھرپور ایمان، بھائی چارے اور احساس بندگی
 جیسے احساسات پیدا ہوتے ہیں جس سے سارے معاشرے پر
 دور رس اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس طرح روزہ دار کے عبادت
 کا اجر خود اللہ تعالیٰ زندگی کا وعدہ کیا ہے۔ ارشاد ہے کہ "حنت میں
 ایک دروازہ ہے جس سے ہرگز روزہ دار داخل ہونگے" اس سے اندازہ
 ہوتا ہے کہ روزہ کس قدر بڑی عبادت ہے اور اس کا اجر کس قدر
 ہے۔ روزہ ایک ایسی وقت میں نماز ہے اور زکوٰۃ بھی۔ کیونکہ یہ ایک
 جسمانی عبادت کی حیثیت رکھتا ہے۔